قبر کا معاملہ آسان نہیں

25-February-24

اجتماعِ شبِ براءت کا بیان

(for Islamic Brothers)

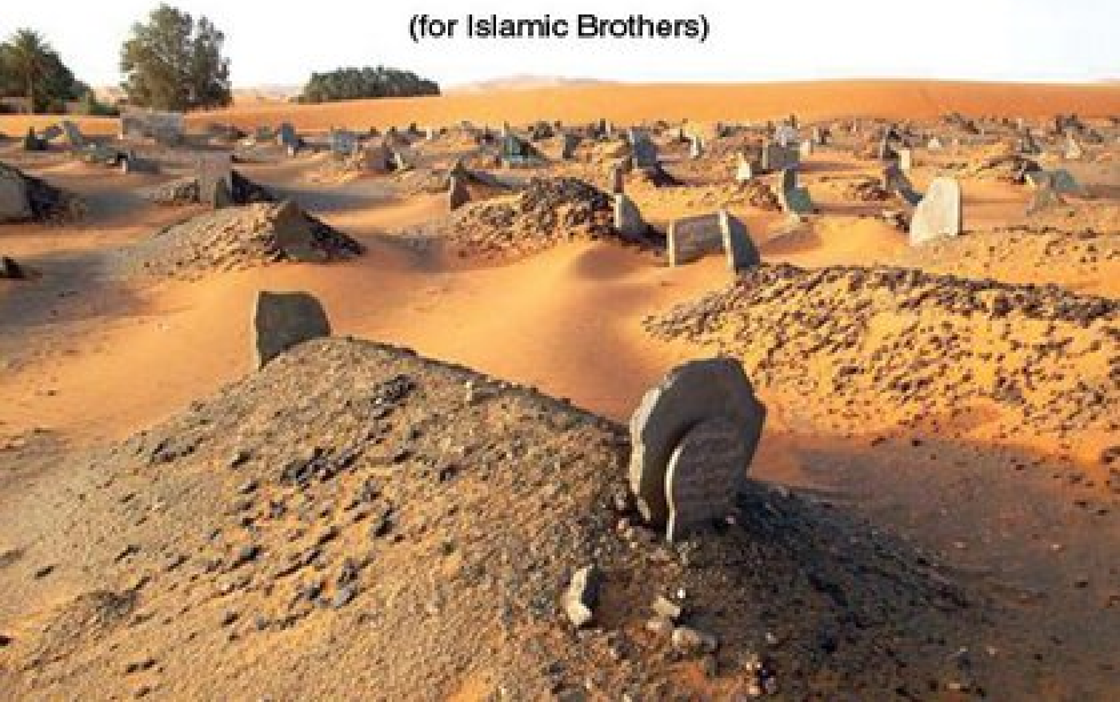

اجتماعِ شبِ براءت کا بیان

(15 شعبان المعظم 1445ھ، 25 فروری 2024، اتوار اور پیر کی درمیانی رات)

قبر کا معاملہ آسان نہیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.....جہنم سے چھٹکارے کی رات
- ✿.....سات سروں والے خوفناک سانپ
- ✿.....عذاباتِ قبر کے ہولناک مناظر
- ✿.....قبر جنّت کا باغ یا جہنم کا گڑھا
- ✿.....قبر کو روشن کرنے والے کام

پیشکش

اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَة

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک بزرگ ہوئے ہیں: شیخ ابُو حَفْص کاغذی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ آپ کا جب انتقال ہوا تو چند دِنوں کے بعد اپنے کسی دوست (**Friend**) کی خواب میں تشریف لائے، دوست نے پوچھا: کیا حال اَحوال ہے؟ قبر میں کیا گزری؟ فرمایا: مجھ پر بڑا کرم ہوا، واقعہ یوں پیش آیا کہ جب مجھے قبر میں دفن کر دیا گیا تو منکر نکیر (یعنی قبر میں سُوال پوچھنے والے فرشتے) پہنچ گئے، انہوں نے مجھے اُٹھا کر بٹھایا اور سُوال پوچھنے لگے، اتنے میں اللہ پاک کا فرمان آیا: اے فرشتو! ٹھہر جاؤ...!! فرشتے رُک گئے۔ اب حکم ہوا: اس بندے کے گُناہ شُمار (**Count**) کرو! فرشتوں نے میرے گُناہ شُمار کیے، اب تو میں ڈر ہی گیا کہ اتنے گُناہ ہوتے ہوئے میں کیسے بخشا جاؤں گا۔ اُدھر سے فرشتوں کو حکم ہوا: اس بندے نے دُنیا میں ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جو درود شریف پڑھے ہیں، اب انہیں شُمار کرو! فرشتوں نے میرے پڑھے ہوئے درودِ پاک گننا شروع کیے۔ خوش قسمتی سے میرے پڑھے ہوئے درودِ پاک گُناہوں سے زیادہ تھے۔ چنانچہ فرشتوں کو حکم ہوا: حَسْبُكُمْ يَا مَلَائِكَتِيْ! اے میرے فرشتو! اتنا ہی حساب کافی ہے۔ اِذْهَبُوْا بِهٖ اِلٰى جَنَّتِيْ اس بندے کو میری جنّت میں لے جاؤ!

(یعنی اس کی قبر کو جنّت کا باغ بنا دو!)[1]

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود
بار بار اور بے شُمار دُرود

بے عدد اور بے عدد تسلیم
بے شمار اور بے شُمار دُرود

گورِ بیکس کو شمع سے کیا کام
ہو چراغِ سَرِ مَزار دُرود

قبر میں خوب کام آتی ہے
بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود

جان نکلے تو اس طرح نکلے
تجھ پر اے غمزدوں کے یار دُرود

دل میں جلوے بسے ہوئے تیرے
لب سے جاری ہو بار بار دُرود

اے حَسَن خارِ غم کو دِل سے نکال
غمزدوں کی ہے غمگُسار دُرود[2]

کثرتِ درود کی ایک برکت

پیارے اسلامی بھائیو! کتنی پیاری بات ہے، قبر کے حساب سے، قبر کے عذاب سے، منکر نکیر کے سُوالوں سے نجات پانے کا بہترین وظیفہ ہے: درودِ پاک کی کثرت کیجئے! اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ خواجہ ضیاءُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ لکھتے ہیں: جو بندہ نیک نمازی ہو اور کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرتا ہو، جب وہ مَر کر قبر میں اُترتا ہے تو منکر نکیر (یعنی قبر میں سُوال پوچھنے والے فرشتے) اس سے معمولی (Minor) سا حساب لیتے ہیں، پھر اس کی قبر کو حدِّ نگاہ تک وسیع کر دیا جاتا ہے، قبر نُور سے جگمگانے لگتی ہے، پھر اتنے میں اس کی جنّتی بیوی قبر میں پہنچ جاتی ہے، اس کے گلے میں موتیوں کا ہار ہوتا ہے، جیسے ہی یہ بندہ اس ہار کی طرف اشارہ کرتا ہے تو ہار ٹوٹ کر گر

1 ...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 124۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 123-125 ملتقطاً۔

جاتا ہے، اس کی جنّتی بیوی کہتی ہے: پریشانی کی بات نہیں ہے، ہم ان موتیوں کو چُن لیتے ہیں۔ یہ دونوں مِل کر موتیوں کو چننا شروع کرتے ہیں۔ **بَس ابھی یہ سارے موتی چُن بھی نہیں پائیں گے کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔**[1]

سُبْحٰنَ الله! معلوم ہوا درودِ پاک کی برکت سے قبر کی تنگی سے بھی نجات ملتی ہے، وہاں کی وحشت اور تنہائی بھی دُور ہو جاتی ہے اور قبر کا ہزاروں سالہ قیام بھی چند لمحوں میں گزر جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

نبی کی شان میں ہو جس قدر دُرود پڑھو	مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر دُرود پڑھو
جو اپنے کاموں کا انجام نیک چاہتے ہو	ہر ایک کام میں تم پیش تر دُرود پڑھو
ہزار درد کو یہ ایک دَوا کِفایت ہے	جو پیش آئے ذرا بھی خَطر دُرود پڑھو
خدا تو بھیجے ہے صَلُّو و سَلِّمُو کا خِطاب	تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر دُرود پڑھو[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! مثلاً ❁ رضائے الٰہی کیلئے بیان سُنوں گا

1 ...برکاتِ درود، ص:17۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56-57 بتقدم وتاخر۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آج شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی 15 وِیں رات یعنی شَبِ بَرَاءَت ہے ❁ بہت برکتوں والی ❁ عظمتوں والی ❁ بھلائیوں والی رات ہے۔ ❁ آج کی رات دُعائیں قبول ہوتی ہیں ❁ روزی تقسیم کی جاتی ہے ❁ اور سال بھر کے رِزْق کا آج کی رات فیصلہ ہوتا ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جب شعبان کی درمیانی (یعنی 15 وِیں) رات آئے تو اس رات قیام (یعنی عِبادت) کرو، دِن کو روزہ رکھو، بے شک اس رات سُورج غروب ہوتے ہی اللہ پاک اپنی شایانِ شان آسمانِ دُنیا پر تجلّی فرماتا اور ارشاد فرماتا ہے: ❁ اَلَا مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ لِّیْ فَاَغْفِرَ لَہٗ ہے کوئی مجھ سے مغفرت مانگنے والا کہ میں اُسے مُعَاف کر دوں ❁ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَاَرْزُقَہٗ ہے کوئی رِزْق مانگنے والا کہ اسے رزق عطا کروں ❁ اَلَا مُبْتَلًی فَاُعَافِیَہٗ ہے کوئی پریشان حال کہ میں اس کی پریشانی دُور فرماؤں، **ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ایسا، طُلُوعِ فجر تک یُوں ہی اِعْلان ہوتا رہتا ہے۔**[1]

ایک شاعِر نے لکھا:

کِشْتِ اُمِّید پہ ہے فَضْلِ خُدا آج کی رات	ہر طرف چھائی ہے رحمت کی گھٹا آج کی رات
کس قدر جوش پہ ہے حق کی عطا آج کی رات	پائیں گے سارے طلب سے بھی سِوا آج کی رات
مغفرت ڈھونڈتی پھرتی ہے گنہ گاروں کو	مہرباں کتنا ہے بندوں پہ خُدا آج کی رات
کوئی محروم نہ رہ جائے زمیں پر سائل	آسمانوں سے یہ آتی ہے صدا آج کی رات

1 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی لیلۃ...الخ، صفحہ:225، حدیث:1388۔

آئی شَبِ براءَت، یہ ہے برکتوں کی رات — لطف و کرم کی رات ہے، یہ رحمتوں کی رات
بارانِ فضل ہوتا ہے اس شب کو ہر گھڑی — خوش بخت ہے جسے ملی یہ عظمتوں کی رات
جو چاہتے ہو، تم کو کرے گا خدا عطا — اس کی عنایتوں کی ہے یہ نعمتوں کی رات
غم کا علاج آج کی شب دستیاب ہے — یہ جاں فزا ہیں ساعتیں، یہ فرحتوں کی رات
کر لو مرض کے واسطے رب سے دُعا ابھی — یہ ہے شفا کی رات، یہ ہے راحتوں کی رات
دامن بڑھاؤ مانگ لو خیراتِ مغفرت — اے عاصیو! ہے جلوہ نما رافتوں کی رات
راضی کرو تمام جو ناراض تم سے ہیں — صلح وصفا کی رات ہے، یہ قُربتوں کی رات

جہنّم سے چھٹکارے کی رات

اللہ پاک ہمیں آج کی رات کی قدر کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ **حدیثِ پاک** کے مُطابِق اس رات بَنُو کَلْب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کے برابر گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد کر دیا جاتا ہے،[1] بَنُو کَلْب عرب کا ایک قبیلہ تھا، **کتابوں میں لکھا ہے:** یہ لوگ بہت زیادہ بکریاں پالتے تھے۔[2]

آج کی رات نہ غفلت میں گزاری جائے — رَبِّ اکبر کی کرو حمد وثنا آج کی رات

سُبْحٰنَ اللہ! ایک بکری کے جسم پر کتنے بال ہوتے ہیں، کون اس کی گنتی کر سکتا ہے؟ معلوم ہوا آج کی رات ہزاروں، لاکھوں بلکہ کروڑوں لوگوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے مگر 10 بدبخت ایسے ہیں جن کی اس رات بھی بخشش نہیں ہوتی: **(1):** شراب کا عادی **(2):** ماں باپ کا نافرمان **(3):** زِنا کا عادی **(4):** رشتے توڑنے والا **(5):** تصویر بنانے والا **(6):** اور چغل

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، جلد:3، صفحہ:384، حدیث:3837۔
2 ...مِرقاۃ المفاتیح، کتابُ الصّلاۃ، باب قیام شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:339، تحت الحدیث:1299۔

خور۔[1] (7): کاہِن (یعنی نجومی) (8): جادُو ٹونہ کرنے والا (9): تکبر کے ساتھ پاجامہ یا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا (10): مسلمان سے بلا اجازتِ شرعی بغض و کینہ رکھنے (یعنی دِل میں دُشمنی چھپانے) والا بھی اس رات مغفرت کی سَعادت سے محروم رہتا ہے۔[2]

مغفرت کا ہوں تجھ سے سُوالی
مجھ گنہگار کی التجا ہے
نارِ دوزخ سے مجھ کو اماں دے
کر دے رَحمت مری التجا ہے

پھیرنا اپنے دَر سے نہ خالی
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
مغفرت کر کے باغِ جناں دے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[3]

اللہ پاک آج کی اس بابرکت رات کے صدقے ہم سب کو مغفرت کی خیرات نصیب فرمائے ❁ سچی توبہ کی توفیق ملے ❁ گناہوں سے نفرت ہو ❁ نیکیوں کی کثرت ہو ❁ اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا آج کی رات ہم سب کو نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لوہے کے مُنہ والا شخص

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے ایک عبرت ناک واقعہ سن کر عبرت کا سامان کرتے ہیں۔ حضرت مَرثَد بن حَوشَب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں حضرت یوسُف بن عَمرو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں حاضر ہوا، ان کے پاس ایک عجیب شخص بیٹھا تھا، جس کے چہرے کا کچھ حِصّہ لوہے کا تھا۔ اس شخص نے اپنا قِصّہ بیان کرتے ہوئے کہا: میری جوانی کے دِن تھے،

---

1 ...فضائلُ الاَوقات، باب فی لیلۃ النصف من شعبان، صفحہ:33، حدیث:36۔
2 ...آقا کا مہینا، صفحہ:11۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:136 ملتقطاً۔

ایک مرتبہ ہمارے علاقے (**Area**) میں طاعُون پھیل گیا (لوگ دھڑا دھڑ مرنے لگے)، میں نے سوچا کہ میں گورکُن بن جاتا ہوں (یعنی قبریں کھودنے کا کام کرلیتا ہوں)۔ چنانچہ میں قبریں کھودنے لگا۔ ایک مرتبہ مغرب و عشا کا درمیانی وقت تھا، میں نے قبر کھود کر تیار کی اور پاس ہی بیٹھ گیا۔ اتنے میں جنازہ آگیا، ہم نے میِّت (**Dead Body**) کو دفن کیا، اُوپر مٹی ڈالی اور سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ میں ابھی وہیں موجُود تھا کہ اتنے میں اُونٹ جیسی جسامت والے دو بڑے بڑے سفید پرندے آئے اور اس نئی قبر کے پاس اُتر گئے۔ اب ایک پرندہ اس کے سرہانے تھا، دوسرا پائنتی کی جانِب تھا۔ ان دونوں نے قبر کھودِی اور ایک پرندہ قبر کے اندر اُتر گیا۔ میں بڑی حیرانی سے بیٹھا یہ سارا ماجرا دیکھ رہا تھا۔ اس پرندے نے میِّت کو ایک زور دار تھپڑ لگایا اور کہا: **تُو وہی ہے جو زَرق بَرق لباس پہنتا اور اُسے تکبّر سے گھسیٹتے ہوئے سُسرال جایا کرتا تھا؟** وہ مُردہ چِلّایا: آہ...!! میں یہ برداشت کرنے کی طاقت (**Capacity**) نہیں رکھتا۔ اتنے میں اس پرندے نے ایسا زور دار تھپڑ لگایا کہ لاش کا تیل، پانی نکل گیا اور قبر میں بہنے لگا، پِھر اسے دوبارہ اَصلی حالت پر لایا گیا، پرندے نے پِھر کہا: **تُو وہی نہیں جو زَرق بَرق کپڑے پہن کر تکبّر سے گھسیٹتے ہوئے سسرال جایا کرتا تھا؟** یہ کہہ کر اس نے پِھر ایک زور دار ضرب لگائی، یُونہی تین مرتبہ اسے مارا گیا۔

اتنے میں اُس پرندے کی مجھ پر نظر پڑ گئی اور اس نے اپنے ساتھ والے پرندے سے کہا: اللہ اسے رُسوا کرے، اسے دیکھو! یہ کہاں بیٹھا ہوا ہے۔ یہ کہہ کر اس نے مجھے بھی ایک تھپڑ لگا دیا۔ ایسا زَور دار تھپڑ تھا کہ میں ساری رات بے ہوش رہا۔ صبح جب ہوش آیا تو نہ وہاں پرندے تھے، نہ قبر میں کچھ نظر آرہا تھا۔ وہ نئی قبر بھی عام قبروں کی طرح ہی نظر آ

رہی تھی۔ یہ میرے چہرے کا جو حال تم دیکھ رہے ہو، یہ اسی پرندے کے تھپڑ کا اَثَر ہے۔(1)

میں رحمت، مغفِرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ
بَراءَت دے عذابِ قبر سے نارِ جہنَّم سے
مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ
عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دل
رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ(2)

سُسرال میں تکبُّر سے بچئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ذرا غور کریں! یہ کتنا سخت عذاب تھا، ایک تھپڑ (Slap) اتنا زور دار تھا کہ لاش پگھل کر بہہ گئی، اسے پھر پہلی حالت پر کر دیا گیا، پھر تھپڑ لگایا گیا۔ یاد رکھئے! عذابِ قبر حق ہے، اللہ پاک ہمیں عذابِ قبر سے بچائے۔(آمین) ہم اپنے بارے میں سوچیں، اللہ نہ کرے! اگر ہمیں ایسی مار ماری جائے تو کیا ہم برداشت کر پائیں گے؟ ہر گز نہیں، کتنی سخت تکلیف والی بات ہو گی...!! یہ عذاب دِیا کس کو جا رہا تھا؟ **وہ بندہ جو سُسرال جاتے ہوئے تکبّر کرتا تھا۔**

اللہ پاک ہمیں اس بُرائی سے بچا کر رکھے، تکبُّر بہت ہی سخت گُناہ ہے، حرام ہے،(3)

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:75-79، رقم:98۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔
3 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:614۔

جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ بعض لوگوں کی عادت (**Habit**) ہوتی ہے، جب سُسرال جاتے ہیں ❁ تو ان کے ٹھاٹھ باٹھ الگ ہی ہوتے ہیں ❁ خوامخواہ کے نخرے دِکھاتے ہیں ❁ کھانے ❁ پینے وغیرہ کے معاملات میں باتیں سُناڈالتے ہیں ❁ اپنے لئے خصوصی انتظامات کا مطالبہ کرتے ہیں، یہ اچھی بات نہیں ہے اور اگر ایسے رویّے تکبُّر کی نِیّت سے ہوں تب تو گُناہوں کا دروازہ بھی کھل سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ❁ سُسرال ہو یا اپنا گھر ❁ دُکان (**Shop**) ہو یا آفس ❁ گلی محلّہ ہو یا بازار غرض ہم کہیں بھی ہوں، تکبُّر سے بچیں، صِرف و صِرف عاجزی ہی اختیار کریں عاجزی اختیار کرنے سے ہمیں بلندی ہی ملے گی۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو اللہ پاک کے لئے عاجزی کرتا ہے اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[1] اس کے برخلاف قیامت والے دن اللہ پاک تکبُّر کرنے والوں کو ذلیل و رسوا کر دے گا۔ **حدیث شریف میں ہے:** قیامت کے دن تکبُّر کرنے والوں کو انسانی شکلوں میں چیونٹیوں کی مانند اٹھایا جائے گا، ہر طرف سے ان پر ذلّت طاری ہو گی، انہیں جہنم کے بُولَس نامی قید خانے کی طرف ہانکا جائے گا اور بہت بڑی آگ انہیں اپنی لپیٹ میں لے کر ان پر غالب آجائے گی، انہیں طِيْنَةُ الْخَبَال یعنی جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گی۔[2]

خُوب انساں کو کرتی ہے رُسوا
جب زباں بے لگام ہوتی ہے
گر تکبّر ہو دِل میں ذرّہ بھر
سُن لو جنّت حرام ہوتی ہے

---

1 ...مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب استحباب العفو والتواضع، صفحہ:1002، حدیث:2588۔
2 ...ترمذی، کتاب صفة القیامة والرقائق والورع، صفحہ:590، حدیث:2492۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اس دُنیا میں آ گئے، اب ہمیں مرنا ہی پڑے گا، قبر میں اُترنا ہی پڑے گا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا۔ ہم چاہے لاکھ جتن کر لیں، ہزار کوششیں کریں، جتنا مرضی بھاگ لیں، ہم اپنے اَعْمال سے چھٹکارا نہیں پاسکتے، ہمیں اپنی کرنی کے نتائج کا سامنا کرنا ہی کرنا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌۙ(۳۸) (پارہ29، سورۂ مدثر:38)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: ہر جان اپنے کمائے ہوئے اعمال میں گروی رکھی ہے۔

معلوم ہوا ہر شخص اپنے اَعْمال کے عوض گروی ہے، جو بھی اس دُنیا میں پیدا ہو گیا، اس نے قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہے۔

بونے والے جو بوئیں وہ کاٹیں	یہ ہوا تو میں مَر مِٹا یاربّ!
آہ جو بو چکا ہوں وقت دِرَوْ (کٹائی کے وقت)	ہو گا حسرت کا سامنا یاربّ!
مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا	شاد رکھ شاد دائما یاربّ![1]

صندوق میں آگ بھڑک اُٹھی

کہتے ہیں: ایک بادشاہ تھا، اس کا جب آخری وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور ایک عجیب وصِیّت کی، کہنے لگا: جب میں مَر جاؤں تو لوہے کا ایک تابُوت بنوانا، پھر میری لاش کو اس تابوت میں رکھ کر ایک لوہے کے صندوق میں رکھ دینا، پھر اس صندوق کو

❶...ذوقِ نعت، صفحہ:86 ملتقطاً۔

دَفن مت کرنا بلکہ ایک کمرے میں چھت کے ساتھ لٹکا دینا تاکہ میں قبر کے عذاب سے محفوظ رہوں (یعنی اس کا مقصد تھا کہ نہ میں قبر میں اُتروں گا، نہ وہاں کی تنگی اور وحشت کا سامنا کرنا پڑے گا، نہ ہی قبر میں عذاب سہنا ہو گا)۔

بیٹوں نے وصیت پر عمل کیا، جب بادشاہ کا انتقال ہو گیا تو لوہے کا تابُوت بنوایا گیا، اس کے اندر بادشاہ کی لاش کو رکھ کر، اس تابُوت کو لوہے کے ایک بڑے صندوق میں رکھا گیا، پھر اس صندوق کو زنجیر (**Chain**) وغیرہ کے ذریعے کمرے میں لٹکا کر کمرہ بند کر دیا گیا۔ اب جب رات ہوئی تو اچانک کمرے کے اندر سے کچھ آوازیں آنے لگیں، بیٹے کمرے کی طرف دوڑے، دروازہ کھولا، دیکھا تو صندوق ہِل رہا تھا، انہوں نے صندوق کو نیچے اُتارا، کھولا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ صندوق کے اندر تابُوت ہے، اس تابُوت کے اندر بادشاہ کی لاش کے اُوپر ایک خوفناک سانپ (**Snake**) بیٹھا ہے اور اس کے چہرے کو کاٹ رہا ہے، (بظاہِر بڑی حیرانی کی بات تھی کہ صندوق کے اندر جانے کا کوئی راستہ کوئی سوراخ نہیں ہے، پھر بھی یہ سانپ اندر کیسے چلا گیا...!! بہر حال!) بادشاہ کے بیٹوں نے اس سانپ کو باہَر نکال کر مار ڈالا، صندوق کو پھر بند کیا اور پہلے کی طرح کمرے میں لٹکا دیا۔

یہ رات تو جیسی گزرنی تھی، گزر گئی، اگلی رات کو پھر کمرے سے آوازیں آنے لگیں، بیٹوں نے پھر کمرہ کھولا، دیکھا کہ صندوق ہِل رہا ہے، چنانچہ صندوق اُتارا گیا، اب کھولا تو پہلے والے سانپ سے بھی بڑا سانپ بادشاہ کے سینے پر بیٹھا تھا، بڑی حیرانی ہوئی، انہوں نے پھر اس سانپ کو باہَر نکالا اور مار دیا، صندوق پھر بند کر کے لٹکا دیا گیا۔

یہ دوسری رات بھی جیسی گزری، سو گزر گئی۔ تیسری رات ہوئی، کمرے سے پھر آوازیں آنا شروع ہوئیں، بیٹوں نے دروازہ کھولا، صندوق نیچے اُتار کر اسے کھولا تو (خوف

کے مارے ان کے ہوش گم ہو گئے کہ) لوہے کا صندوق ہے، اس کے اندر ایک تابُوت ہے، باہَر سے صندوق بالکل صحیح سلامت ہے مگر اس تابُوت کے اندر خوفناک آگ بھڑک رہی ہے۔ یہ خوفناک منظر دیکھ کر وہ سمجھ گئے کہ عذابِ قبر سے ہرگز چھٹکارا نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے بادشاہ کی لاش کو باقاعِدہ قبر میں دفن کر دیا۔[1]

بحرِ غفلت یہ تیری ہستی نہیں | دیکھ جنّت اس قدر سستی نہیں
راہ گزر دنیا ہے یہ بستی نہیں | جائے عیش و عشرت و مستی نہیں

ایک دن مرنا ہے، آخر موت ہے
کرلے جو کرنا ہے، آخر موت ہے

ہو رہی ہے عمر مثلِ برف کم | چپکے چپکے، رفتہ رفتہ، دم بدم
سانس ہے اک راہ روئے ملکِ عدم | دفعتاً اک روز یہ جائے گا تھم

ایک دن مرنا ہے، آخر موت ہے
کرلے جو کرنا ہے، آخر موت ہے

ہے یہاں سے تجھ کو جانا ایک دن | قبر میں ہو گا ٹھکانہ ایک دن
منہ خدا کو ہے دکھانا ایک دن | اب نہ غفلت میں گنوانا ایک دن

ایک دن مرنا ہے، آخر موت ہے
کرلے جو کرنا ہے، آخر موت ہے

آخرت کی فکر کرنی ہے ضرور | جیسی کرنی، ویسی بھرنی ہے ضرور
عمر اک دن یہ گزرنی ہے ضرور | قبر میں میت اترنی ہے ضرور

1 ...سلوۃ العارفین، جلد:2، صفحہ:231۔

ایک دن مرنا ہے، آخر موت ہے
کرلے جو کرنا ہے، آخر موت ہے

برزخ کسے کہتے ہیں...؟

بادشاہ جس کا ہم نے واقعہ (**Incident**) سُنا، اسے دھوکا ہوا، وہ یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ میں قبر میں نہ اُتروں تو اپنے گُناہوں کی سزا سے بچ جاؤں گا، حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہے، برزخ تو موت سے لے کر قیامت قائِم ہونے تک کے وقت کا نام ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمِنۡ وَّرَآىِٕهِمۡ بَرۡزَخٌ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ (پارہ:18، المؤمنون:100)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ان کے آگے ایک رکاوٹ ہے اس دن تک جس دن وہ اٹھائے جائیں گے

❁ اب یہ (یعنی موت سے قیامت تک کا عرصہ) مٹی کے نیچے گزرا تو وہ قبر ہے ❁ کسی کو شیر (**Lion**) وغیرہ جانور نے چِیر کھایا تو وہ اس کی قبر شُمار ہوگی ❁ کوئی سمندر میں ڈوب گیا تو وہی قبر سمجھی جائے گی ❁ غرض کہ مرنے کے بعد انسان جہاں بھی ہے ❁ جس بھی حالت میں ہے، اللہ پاک یہ قُدرت رکھتا ہے کہ اسے اس کے اَعْمال کی جزا یا سزا دے۔ لہٰذا عالَمِ برزخ بھی حق ہے اور وہاں کی جزاء یا سزا کا معاملہ بھی بالکل حق، سچّ ہے۔

آخرت کی فکر کرنی ہے ضرور
عمر اک دن یہ گزرنی ہے ضرور
جیسی کرنی، ویسی بھرنی ہے ضرور
قبر میں میت اترنی ہے ضرور

عالَمِ برزخ دنیوی زندگی کا نتیجہ ہے

اے عاشقانِ رسول! عالَمِ برزخ میں ہمیں قیامت تک رہنا ہے، وہاں ہر ایک کا ٹھکانا

اس دُنیا میں کئے ہوئے اَعْمال کے مُطابِق ہو گا، جو اس دُنیا میں نیک ہے، اسے برزخ کی زندگی میں ❁ عزّت (Respect) ❁ عظمت ❁ اور سکون و راحت سے نوازا جائے گا اور جو اس دُنیا میں ❁ گنہگار ہے ❁ نمازیں قضا کرنے والا ہے ❁ رمضان المبارک کے روزے چھوڑنے والا ہے ❁ ماں باپ کو ستانے والا ہے ❁ مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے والا ہے ❁ داڑھی منڈانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے والا ہے ❁ سُودِی لَین دَین کرنے یا خرید و فروخت میں ڈنڈی مارنے والا ہے، برزخ کی زندگی میں اس کا حال بہت بُرا ہو گا، آہ! اگر اللہ پاک کی رحمت سے مَحْرُوم رہ گئے تو قبر میں آگ بھی بھڑک سکتی ہے، سانپ بچھو بھی ڈیرہ جما سکتے ہیں، ہمارا یہ خوبصُورت جسم کیڑے مکوڑوں کی خوراک بھی بن سکتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا (پارہ:16، طٰہٰ:124)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگی ہے

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں تنگ زندگی سے مراد قبر کا عذاب ہے۔[1] یعنی ❁ جو اس دُنیا میں گُناہ گار ہے ❁ جو اللہ پاک کے ذِکْر سے ❁ قرآن و سُنَّت سے ❁ نیک کاموں سے ❁ نماز روزے سے مُنہ پھیرتا ہے، اس کے لئے قبر میں تنگ زندگی ہو گی۔

سات سروں والے خوفناک سانپ

صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن نبیوں کے نبی، رسولِ

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:124، جلد:3، صفحہ:145۔

ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ کریمہ پڑھی:

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا (پارہ:16،طٰہٰ:124)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگی ہے

پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو تنگ زندگی کیا ہے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا: اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: اس سے مراد قبر کا عذاب ہے، جو کافِر کو دیا جائے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! قبر میں غیر مسلم پر 99 تَنِّیْن مسلط کئے جائیں گے۔ کیا تم جانتے ہو تَنِّیْن کیا ہے؟ **یہ 99 سانپ ہوں گے، ان میں سے ہر سانپ سات سروں والا ہو گا۔ یہ 99 سانپ اسے قیامت تک کاٹتے رہیں گے۔**[(1)]

اَللہُ اَکْبَر! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا غور فرمایئے! کتنا ہولناک منظر ہو گا...!! سات سَروں والا خوفناک سانپ اور صِرْف ایک دو نہیں بلکہ کُل 99 سانپ ہوں گے، اللہ! اللہ! یہ کس قدر خوفناک منظر ہے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ یقین مانیئے! قبر کا معاملہ آسان (*Easy*) نہیں ہے۔

قبر پہلی منزل ہے

منقول ہے: قبر روزانہ 7 مرتبہ پُکارتی اور یہ اعلان کرتی ہے: ❀ اے کمزور آدمی! مجھ میں پہنچنے سے پہلے، اسی دُنیا کی زندگی میں خود پر رحم کر لے! بے شک جب تُو مجھ میں پہنچے گا تو اگر تُو اپنے رَبّ کا فرمانبردار ہوا تو میں تجھ پر رحم کروں گی، تُو مجھ میں خوشی دیکھے گا اور اگر تُو نے خود پر رحم نہ کیا، میں بھی تجھ پر رحم نہ کروں گی ❀ (اے کمزور انسان!) ❀ میں کیڑے

(1)... احوال القبور، الباب السادس فی ذکر عذاب... الخ، فصل انواع عذاب القبر، صفحہ: 95۔

مکوڑوں کا گھر ہوں اور اس کے ساتھ لمبے عرصے تک شرمندگی بھی ہے ❁ میں وحشت و تنہائی کا گھر ہوں، اس کے ساتھ شِدَّت و سختی بھی ہے ❁ میں پیاس کا گھر ہوں، اس کے ساتھ ہولناک اندھیرا بھی ہے ❁ میں تنگی کا گھر ہوں، اس کے ساتھ خوفناک بِچھّو بھی ہیں۔ ❁ اے اِبْنِ آدم! خبر دار! تجھے دُنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے! بے شک تجھے مجھ میں آنا ہے ❁ میں آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہوں، اگر تُو نے مجھ سے نجات پالی تو ہر خوفناک مرحلے سے نجات پالوگے۔ ❁ اے اِبْنِ آدم! میں غَضب کا مقام ہوں ❁ میں کسی جوان کی جوانی پر ❁ کسی چھوٹے کے چھوٹا ہونے پر اور کسی بُوڑھے کے بُڑھاپے پر رحم نہیں کرتی۔ ہاں! ہاں! میں اس پر رحم نہیں کرتی جو خُود اپنے حال پر رحم نہیں کرتا۔[1]

قبر روزانہ یہ کرتی ہے پکار
مجھ میں ہیں کیڑے مکوڑے بیشمار
یاد رکھ میں ہوں اندھیری کوٹھڑی
تجھ کو ہوگی مجھ میں سُن وَحشت بڑی
میرے اندر تُو اکیلا آئے گا
ہاں مگر اعمال لیتا آئے گا
گُھپ اندھیری قبر میں جب جائے گا
بے عمل! بے انتِہا گھبرائے گا
جب ترے ساتھی تجھے چھوڑ آئیں گے
قبر میں کیڑے تجھے کھا جائیں گے
قبر میں تیرا کفن پھٹ جائے گا
یاد رکھ نازک بدن پھٹ جائے گا
تیرا اک اک بال تک جھڑ جائے گا
خوبصورت جسم سب سڑ جائے گا[2]

گمنام نصیحت کرنے والا

حضرت سلمہ بَصَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص کہیں سے گزر رہا

1 ...بُستان الواعظین، عظۃ للنبی، صفحہ: 154۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 711-712 ملتقطا۔

تھا، اس نے ایک قبر دیکھی، اس قبر کو بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ بنایا گیا تھا۔ اس شخص کو قبر کی بناوٹ (یعنی اُوپر لگے ہوئے خوبصورت پتھر وغیرہ) بہت اچھے اور بھلے لگے۔ وہ اسے کھڑا حیرانی سے دیکھتا رہا۔ جب رات ہوئی، وہ سویا تو اس کی خواب میں کوئی شخص آیا، اس نے نصیحت کرتے ہوئے عربی کے یہ اشعار پڑھے:

أَعْجَبَكَ الْقَبْرُ وَ حُسْنُ الْبِنَاءِ | وَ الْجِسْمُ فِيْهِ قَدْ حَوَاهُ الْبَلٰى
فَاسْئَالِ الْاَمْوَاتَ عَنْ حَالِهِمْ | يَنْبَاكَ عَنْ ذَالِكَ ذِهَابَ الْجَلٰى

وضاحت: تمہیں قبر اور اس کی خوبصورت بناوٹ نے حیرت میں ڈالا جبکہ اس کے اندر رکھا ہوا جسم آفتوں اور بلاؤں کے گھیرے میں ہے، مُردوں سے ان کا حال پوچھ! وہ تمہیں بتائیں گے کہ ان کی عزّت وشوکت کہاں چلی گئی...!![1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ حقیقت (**Reality**) ہے اُوپر سے قبر کو کیسا ہی خوبصورت بنا لیا جائے مگر اس کے اندر کا حال وہی جان سکتا ہے جو اس کے اندر موجود ہے۔ حضرت شیخ سلطان باہو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

جِیُوندَے کِی جَانَن سَار مَوْیاں دِی | سَو جَانَے جو مَرْدَا ہُو
قَبْرَاں دَے وِچ اَن نَہ پَانِی | اَوتھے خَرچ لَوڑِیندَے گھر دَا ہُو
اِک وِچھوڑا مَاں، پِیُو، بھَائِیَاں | دُوجا عَذَاب قَبر دَا ہُو
واہ نَصِیب اُنہاندَے بَاہُو | جھڑا وِچ حیاتی مَرْدَا ہُو[2]

1 ..موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:120، رقم:267۔
2 ..کلامِ باہو، صفحہ:34۔

وضاحت: زندہ لوگ قبر والوں کے حالات کیا جانیں، یہ تو وہی جانتا ہے جو مر کر قبر میں اُترتا ہے، قبر میں نہ کھانا ہے، نہ پانی ہے، وہاں بس اپنی کمائی ہی کام آسکتی ہے، قبر میں مردے کو بہت طرح کے صدمے ہوتے ہیں، ماں، باپ، بہن بھائیوں کی جُدائی کا غم علیحدہ ہے، پھر قبر کے عذاب کا خطرہ جُدا ستارہا ہوتا ہے، خوش نصیب (**Lucky**) تو وہ ہے جو اس دُنیا ہی میں اپنی خواہشات کو مار کر اللہ و رسول کا فرمانبردار بن جاتا ہے۔

قبر کا معاملہ آسان نہیں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اپنے سامنے لوگوں کو مرتے دیکھا ہو گا مگر یاد رکھئے! مرنا آسان نہیں ہے ❁ ہم نے اپنے ہاتھوں سے میت کو کفن پہنایا ہو گا، کفن پہنانا آسان ہے، مگر پہننا آسان نہیں ❁ ہم نے جنازے کو کندھا دیا ہو گا مگر جنازے کی چارپائی پر لیٹ کر 4 کندھوں پر سُوار ہونا آسان نہیں ❁ ہم نے بہت ساروں کو قبر میں اُتارا ہو گا یاد رکھئے! قبر میں اُتارنا آسان ہے، مگر قبر میں اُترنا آسان نہیں۔ معاملہ واقعی سخت دُشوار ہے۔ **ذرا تَصَوُّر تو باندھئے!** جیسے رُوئی (**Cotton**) کے ڈھیر میں کانٹے دار ٹہنی رکھ کر ایک جھٹکے سے کھینچ لی جائے، ایسے ہمارے جسم سے رُوح کھینچ لی جائے، ہمارے جسم کا رُواں رُواں دَرد اور تکلیف میں ہو، تکلیف بھی کیسی...؟ ایک ہزار تلواروں کے وار سے زیادہ شدید...!! پھر اس حالتِ زار میں ہمارا کوئی پُرسانِ حال بھی نہ ہو، ہمارے ❁ ماں باپ ❁ اَولاد ❁ بہن بھائی ❁ عزیز رشتے دار (**Relatives**) ❁ ہمارے ناز اُٹھانے والے سرہانے کھڑے ہوں ❁ کوئی ہماری مدد (**Help**) نہ کر پائے ❁ سب دیکھتے ہی رہ جائیں ❁ ہم کسی کو اپنا دُکھ بیان بھی نہ کر پائیں، آہ! ہمارے ارد گرد چیخ پُکار مچی ہو اور ہم کسی سے بات بھی نہ کر پائیں ❁ ہمارا مال ❁ ہماری دولت ❁ ہمارا بینک بیلنس ❁ ہماری کاریں

✿ہماری کوٹھیاں ✿ہمارے بنگلے ✿ہماری طاقت و قُوَّت ✿ہمارا عہدہ و منصب ✿ہماری ڈگریاں سب کچھ دھرے کا دھرا رہ جائے ✿ہمارے جسم پر پہنے کپڑے بھی اُتار لئے جائیں ✿کورا کفن پہنا دیا جائے ✿پھر ہمارے چاہنے والے ✿ناز اُٹھانے والے ✿خُود اپنے کندھوں پر اُٹھا کر تنگ و تاریک قبر میں لٹا کر ✿اپنے ہاتھوں سے منوں مٹی ڈال کر واپس پلٹ آئیں ✿ہم اُن کے قدموں کی آواز سُن رہے ہوں گے مگر ہم انہیں پُکار نہ سکیں گے، آہ! ✿یہ تکلیف کہ ایسی تکلیف پہلے کبھی نہ پہنچی ہوگی ✿یہ تنہائی کہ ایسی تنہائی سے ہم کبھی دوچار نہ ہوئے ہوں گے ✿یہ وحشت کہ ایسی وحشت کبھی دیکھی نہ ہوگی، پھر یہاں بس نہیں...!! ✿ابھی یہ صدموں پر صدمے گزرے ہی ہوں گے ✿نئے گھر میں ابھی آکر کچھ ٹھہرے بھی نہ ہوں گے ✿ابھی اس تنہائی کی عادَت بھی نہ ہوئی ہوگی ✿رُوح نکلنے کی تکلیف میں کمی بھی نہ ہوئی ہوگی کہ اچانک قبر کی دیواریں لرزنے لگیں گی، 2 فرشتے قبر کی دیواروں کو چیرتے ہوئے قبر میں پہنچ جائیں گے اور نہایت سخت لہجے میں ہم سے سُوال شروع کر دیں گے، آہ! اگر ہم ان سوالوں کے دُرست جواب نہ دے پائے، ہائے! ہائے! اگر ہم قبر کے امتحان میں کامیاب(**Successful**)نہ ہو سکے تو ہماری قبر میں جہنّم کی آگ بھڑکا دی جائے گی، عذاب مُسَلَّط کر دیا جائے گا، آہ! ہمارا کیا بنے گا؟ کہاں جائیں گے؟ کِسے مدد کے لئے پُکاریں گے؟

دِلا غافِل نہ ہو یک دَم یہ دنیا چھوڑ جانا ہے
بغیچے چھوڑ کر خالی زمیں اندر سمانا ہے
ترا نازُک بدن بھائی جو لیٹے سَیج پھولوں پر
یہ ہوگا ایک دن بے جاں اِسے کیڑوں نے کھانا ہے

تُو اپنی موت کو مت بھول کر سامان چلنے کا
زمیں کی خاک پر سونا ہے اِینٹوں کا سِرہانا ہے
نہ بَیلی ہو سکے بھائی نہ بیٹا باپ تے مائی
تُو کیوں پھرتا ہے سَودائی عمل نے کام آنا ہے
عزیزا یاد کر جس دن کہ عِزرائیل آئیں گے
نہ جاوے کوئی تیرے سَنگ اکیلا تُو نے جانا ہے
جہاں کے شَغل میں شاغِل خدا کے ذِکر سے غافِل
کرے دعویٰ کہ یہ دنیا مِرا دائم ٹِھکانہ ہے
غُلام اِک دَم نہ کر غفلت حیاتی پر نہ ہو غُرَّہ
خدا کی یاد کر ہر دم کہ جس نے کام آنا ہے

عذاباتِ قبر کے ہولناک مناظر

پیارے اسلامی بھائیو! قبر کا معاملہ بہت ہی دُشوار (**Difficult**)ہے، خوش نصیب ہے جو قبر میں پُر سکون رہا اور جس کی قبر میں پکڑ ہو گئی، وہ بہت ہی نقصان میں ہے۔ عالَمِ برزخ میں گنہگاروں کو کس قدر سخت عذاب ہوتے ہیں، آیئے! عبرت کے لئے چند روایات سنتے ہیں:

گُناہوں کے عذابات کا نقشہ

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ المرتضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ایک دن نمازِ فجر پڑھا کر ہماری طرف متوجہ

ہوئے اور ارشاد فرمایا: رات میرے پاس 2 فرشتے حاضر ہوئے اور مجھے آسمان دنیا کی طرف لے گئے ۞ میں نے ایک فرشتہ دیکھا، جس کے ہاتھ میں بڑا پتھر (**Stone**) تھا اور اس کے سامنے ایک آدمی تھا فرشتہ پتھر اس کی کھوپڑی پر مار رہا تھا جس سے دماغ نکل کر ایک طرف بہہ جاتا اور پتھر دوسری جانب لڑھک جاتا، میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف لے چلئے! ۞ آگے بھی ایک فرشتے کو دیکھا جو اپنے سامنے پڑے آدمی کے کبھی دائیں اور کبھی بائیں جبڑے کو لوہے کی سَلاخ سے چیرتا ہوا کان تک لا رہا تھا، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ فرشتے بولے: آگے تشریف لے چلئے! ۞ میں آگے بڑھا تو خون کی ایک نہر دیکھی جو ہانڈی کی طرح اُبَل رہی تھی، اس میں بے لباس لوگ تھے اور نہر کے کناروں پر فرشتے اپنے ہاتھوں میں مٹی کے ڈھیلے لئے موجود تھے جو بھی نہر سے باہر جھانکتا، اسے وہ ڈھیلا مارتے جس سے وہ واپس نہر میں گرتا حتّٰی کہ اس کی تہہ میں پہنچ جاتا ہے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے بڑھئے! ۞ میں آگے بڑھا تو ایک گھر دیکھا جس کا نچلا حصہ اوپر والے سے زیادہ تنگ تھا، اس میں بھی بے لباس لوگ تھے جن کے نیچے آگ بھڑک رہی تھی اور اتنی بدبو آرہی تھی کہ میں نے اس سے بچنے کے لئے اپنی ناک پکڑلی اور پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف چلئے! ۞ آگے بڑھے تو دیکھا کہ ایک سیاہ ٹیلے پر کچھ پاگل لوگ ہیں اور ان کے پچھلے مقام میں آگ پھونکی جارہی ہے جو ان کے مونہوں، نتھنوں، آنکھوں اور کانوں سے نکل رہی ہے، میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ مجھے کہا گیا: آگے چلئے! ۞ میں آگے بڑھا تو آگ سے بھرا ایک زمین دوز قید خانہ دیکھا جس پر ایک فرشتہ مقرر تھا، اس آگ سے جو بھی نکلتا فرشتہ اس کے پیچھے

ہولیتا حتّٰی کہ اسے واپس وہیں ڈال دیتا۔

آخر میں ان تمام ہولناک مناظِر کے متعلق بتایا گیا کہ وہ **(پہلا)** شخص جس کا سر پتھر سے کُچلا جارہا تھا کہ دماغ ایک جانب اور پتھر دوسری جانب جا گرتا تھا، **یہ وہ ہے جو عشا کی نماز نہیں پڑھتا تھا اور دیگر نمازیں وقت گزار کر پڑھتا تھا، اسے جہنم میں ڈالے جانے تک یونہی مارا جاتا رہے گا،** اور وہ **(دوسرا شخص)** جس کی باچھیں لوہے کی سلاخ سے چیری جارہی تھیں **یہ ان لوگوں کا عذاب ہے، جو مسلمانوں کے درمیان فساد پھیلاتے اور چغل خوری کیا کرتے تھے، انہیں بھی یہ عذاب مسلسل ہوتا رہے گا حتّٰی کہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے،** اور وہ **(تیسرا شخص)** جس کے منہ میں پتھر ڈالے جارہے تھے **وہ سود خور ہے، اسے بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب ہوتا رہے گا،** اور وہ **(چوتھا منظر جہاں آپ نے بے لباس لوگوں کو دیکھا وہ)** بے لباس لوگ بدکار تھے اور جو بدبو آرہی تھی وہ ان کی شرم گاہوں کی تھی، انہیں بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب دیا جاتا رہے گا اور **(پانچویں منظر میں)** جو پاگل افراد آپ نے دیکھے، وہ قومِ لُوط جیسا گندا کام کرنے اور کروانے والے تھے، وہ بھی جہنم میں ڈالے جانے تک اِس عذاب میں گرفتار رہیں گے اور **(چھٹے مقام پر وہ)** آگ سے بھرا ہوا زمین دوز قید خانہ جہنّم تھا۔[1]

دردناک عذابات

حضرت ابوسعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، حضور نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁میرا گزرا ایک ایسے دستر خوان کے پاس سے ہوا جس پر بُھنا

1... تاریخِ دِمشق، جلد:19، صفحہ:451۔

ہوا گوشت تھا لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا اور سامنے دوسرے دستر خوان پر گلا سڑا بدبودار گوشت تھا، جسے بہت سے لوگ کھا رہے تھے، میں نے پوچھا: جِبْرِیل یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کیا: یہ آپ کی اُمَّت کے وہ لوگ ہیں جو حلال چھوڑ کر حرام کی طرف بڑھتے تھے۔ ❁ پھر میں آگے بڑھا تو ایسے لوگ دیکھے جن کے پیٹ کوٹھڑیوں کی طرح بڑے بڑے تھے، ان میں سے کوئی کھڑا ہونے کی کوشش کرتا تو منہ کے بل گر پڑتا اور کہتا: اے میرے ربّ! قیامت قائم نہ فرما۔ میں نے بارگاہِ الٰہی میں ان کی چیخ پکار سنی تو حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ آپ کی امت کے سود خور ہیں ❁ پھر کچھ آگے بڑھا تو ایسے لوگ نظر آئے جن کے ہونٹ اونٹ کے ہونٹوں کی طرح تھے اور ان کے منہ کھول کر انہیں انگارے (**Embers**) کِھلائے جا رہے تھے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کیا: یہ آپ کی امت کے وہ لوگ ہیں جو ناحق یتیموں کا مال کھاتے تھے ❁ پھر آگے چل کر کچھ عورتیں دیکھیں، جو اپنے سینوں سے لٹکی ہوئی تھیں، میرے پوچھنے پر حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام نے بتایا کہ یہ بدکار عورتیں ہیں ❁ پھر آگے بڑھا تو ایسے لوگ دیکھے جن کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کر انہیں کھلایا جارہا تھا اور کہا جا رہا تھا: کھاؤ جس طرح اپنے بھائی کا گوشت کھاتے تھے۔ میں نے ان کے بارے میں پوچھا تو حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام نے بتایا: **یہ غیبت کرنے، عیب لگانے والے ہیں۔**[1]

حرام دیکھنے اور سننے کا عذاب

حضرت ابو اُمامہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن بعد نمازِ فجر سرکارِ نامدار، مکی

❶... دلائل النبوۃ، باب الدلیل علی ان النبی عرج بہ الی السماء... الخ، جلد:2، صفحہ:390-393 ملتقطا۔

مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور وہ حق ہے لہٰذا اسے اچھی طرح سمجھ لو! ایک آنے والا آیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر ایک لمبے چوڑے پہاڑ (**Mountain**) کے پاس لے گیا اور کہا: اس پر چڑھئے۔ چنانچہ میں اور وہ ساتھی پہاڑ پر چڑھے، ❁ پھر ہم آگے چلے تو کچھ مرد اور عورتیں نظر آئیں جن کی باچھیں چِری ہوئی تھیں، میرے پوچھنے پر اس نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو ایسی بات کہتے تھے جس پر خود عمل نہیں کرتے تھے ❁ ہم اور آگے چلے تو ایسے مرد اور عورتوں کو دیکھا جن کی آنکھوں اور کانوں میں کیل ٹھکی ہوئی تھیں، میرے پوچھنے پر بتایا گیا کہ ان کی آنکھیں وہ کچھ دیکھتی تھیں جو نہیں دیکھنا چاہئے اور کان وہ سنتے تھے جو نہیں سننا چاہیے ❁ پھر کچھ آگے گئے تو ایسی عورتیں دیکھیں جنہیں ایڑیوں کے پٹھوں سے باندھ کر الٹا لٹکایا گیا تھا اور سانپ ان کے سینوں کو ڈَس رہے تھے، بتایا گیا کہ یہ اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلاتی تھیں ❁ کچھ اور آگے چلے تو مردوں اور عورتوں کو اُلٹا لٹکے دیکھا جو گرم پانی چاٹ رہے تھے، میرے پوچھنے پر ساتھ والے نے بتایا کہ یہ روزہ رکھ کر وقت سے پہلے ہی افطار کر لیتے تھے ❁ پھر آگے بڑھے تو ایسی عورتیں اور مرد نظر آئے جو انتہائی بدصورت، گندہ لباس اور بدبودار تھے، ایسا لگتا تھا۔ میرے پوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ بدکار مرد اور بدکار عورتیں ہیں ❁ پھر بہت زیادہ پھولے ہوئے اور انتہائی بدبودار مُردوں کے پاس سے گزر ہوا، پوچھا: یہ کون ہیں؟ بتایا گیا: یہ کافر مُردے ہیں۔[1]

اللہ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** ان روایات پر ذرا عبرت کی نگاہ سے غور فرمائیے!

---

1 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:285، حدیث:7563۔

کس قدر ہولناک مناظر ہیں، کہیں وہ شخص ہے جس کا سر پتھر سے کچلا جارہا ہے ❁ کسی کے جبڑے لوہے کی سُلاخ سے چیرے جارہے ہیں ❁ کچھ لوگ ہانڈی کی طرح اُبلتے ہوئے پانی کی نہر میں غوطے دیئے جارہے ہیں ❁ کسی کے جسم میں آگ پھُونکی جارہی ہے ❁ کچھ کو سڑا ہوا، بدبودار گوشت کھلایا جارہا ہے ❁ کچھ کو انگارے کھلائے جارہے ہیں ❁ کچھ ایسے ہیں کہ انہی کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کر انہی کو کھلایا جارہا ہے۔ کیا یہ ایسے عذابات ہیں جو ہم برداشت کرپائیں گے...!! آہ! کس میں ہمّت ہے، کون ایسی طاقت رکھتا ہے....!! مگر افسوس! ❁ ہم سُدھرتے نہیں ہیں ❁ ہم ڈرتے نہیں ہیں ❁ گُناہ اور نافرمانی کی بات ہو ❁ عیش و عشرت اور فضول کاموں (*Useless Activities*) کی بات ہو تو آج اور ابھی تیار ہیں اگر توبہ کی بات آجائے تو ٹال مٹول شروع کر دیتے ہیں۔ کاش! ہمیں خوفِ خُدا نصیب ہو جائے، کاش! قبر و آخرت کی فِکر نصیب ہو جائے۔

یا خدا میری مغفرت فرما | باغِ فِردوس مَرحَمت فرما
تُو گناہوں کو کر مُعاف اللہ! | میری مقبول معذِرت فرما
مصطفٰے کا وسیلہ توبہ پر | تُو عنایت مُداوَمَت فرما

قبر جنّت کا باغ یا جہنّم کا گڑھا ہو گی

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو کیونکہ قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: ❁ میں اَجْنَبِیّت کا گھر ہوں ❁ میں تنہائی کا گھر ہوں ❁ میں مٹّی کا گھر ہوں ❁ اور میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں۔ **جب مومن کو قبر میں دفنایا**

جاتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے: خوش آمدید تُو میری پُشت پر چلنے والوں میں سے مجھے محبوب ترین تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے، اب تُو میرا اچھا سلوک دیکھ، پھر قبر اس کے لئے حدِ نگاہ تک کشادہ (*Wide*) ہو جاتی ہے اور اس کے لئے جنّت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے **اور جب کوئی گنہگار یا کافر شخص دفن کیا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے:** تجھے کوئی مرحبا نہیں، تُو میری پشت پر چلنے والوں میں میرے نزدیک بدترین شخص تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے، اب اپنے ساتھ میرا برتاؤ دیکھ! پھر قبر اس پر اپنا گھیرا تنگ کر دیتی ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔ مزید فرمایا: اللہ پاک اس پر 70 ہزار اژدھے (یعنی بڑے سانپ) مقرر فرما دیتا ہے اگر ان میں سے کوئی ایک بھی زمین پر پُھنکار (یعنی پھونک مار) دے تو رہتی دنیا تک کبھی کچھ بھی نہ اُگے، وہ اَژدھے اس مُردے کو تاقیامت ڈستے رہیں گے۔راوی کہتے ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْحُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النَّار یعنی قبر جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔[1]

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں	کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یارَبّ!
بُرائیوں پہ پَشیماں ہوں رَحم فرمادے	ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یارَبّ!
گناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لاتعداد	مُعاف کردے نہ سہ پاؤں گا سزا یارَبّ!
میں کر کے توبہ پلٹ کر گناہ کرتا ہوں	حقیقی توبہ کا کر دے شَرَف عطا یارَبّ![2]

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، صفحہ:584، حدیث:2460۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:78ملتقطاً۔

چھپ کر گُناہ کرنے کا عذاب

حضرت عبداللہ بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں چاند کی ابتدائی راتوں میں قبرستان کے پاس سے گزرا تو میں نے ایک شخص کو قبر سے نکلتے ہوئے دیکھا وہ زنجیر کھینچ رہا تھا پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور شخص اس زنجیر کو پکڑے ہوئے ہے اس دوسرے نے باہر نکلنے والے شخص کو اپنی طرف کھینچا اور اسے قبر میں لوٹا دیا، پھر میں نے اسے اس مردے کو مارتے ہوئے دیکھا اور مردہ کہہ رہا تھا: کیا میں نماز نہیں پڑھتا تھا؟ کیا میں جنابت سے غسل نہیں کرتا تھا؟ کیا میں روزے نہیں رکھتا تھا؟ تو اس مارنے والے نے جواب دیا: **ہاں! کیوں نہیں (تُو واقعی یہ کام تو کرتا تھا) مگر جب تُو تنہائی میں گناہ کیا کرتا تھا تو اس وقت اللہ پاک سے نہیں ڈرتا تھا۔**(1)

اسی طرح کا ایک اور واقعہ حضرت ابراہیم تیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بھی بیان کیا ہے، آپ فرماتے ہیں: میں موت کو یاد کرنے کے لئے کثرت سے قبرستان میں آتا جاتا تھا، ایک رات میں قبرستان میں تھا کہ مجھ پر نیند غالب آگئی اور میں سو گیا تو میں نے خواب میں ایک کھلی ہوئی قبر دیکھی اور ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا: یہ زنجیر پکڑو اور اس کے منہ میں داخل کرکے اس کی شرمگاہ سے نکالو! تو وہ مردہ کہنے لگا: یاربّ! کیا میں قرآن نہیں پڑھا کرتا تھا؟ کیا میں تیرے حرمت والے گھر کا حج نہیں کرتا تھا؟ پھر وہ اسی طرح ایک کے بعد دوسری نیکی گنوانے لگا تو میں نے ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا: **تو لوگوں کے سامنے یہ اعمال کیا کرتا تھا لیکن جب تُو تنہائی میں ہوتا تو نافرمانیوں کے ذریعے مجھ سے**

(1)... الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:30۔

اعلانِ جنگ کرتا اور مجھ سے نہیں ڈرتا تھا۔[1]

اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول! تَصَوُّر باندھئے! کون ہے جو ایسا خطرناک تَرِین عذاب برداشت کر سکتا ہے...!! یقیناً ہم میں سے کسی کو بھی اس کی ہمت نہیں ہوگی مگر افسوس! ہم ڈرتے نہیں ہیں، غفلت (**Heedlessness**) میں پڑتے ہیں، سُستی کرتے ہیں، لوگوں سے شرما کر بھلے ہی گُناہ چھوڑ دیں، بُرا کام کرنے سے رُک جائیں مگر تنہائی میں وہ گُناہوں کا بازار گرم ہوتا ہے کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!!

گُناہ آخر گُناہ ہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ چاہے چھپ کر کیا جائے یا لوگوں کے سامنے کیا جائے، گُناہ تو آخر گُناہ ہی ہے۔ اور اللہ پاک اپنی نافرمانی کرنے والے بندوں پر سخت غضب فرماتا ہے۔

غور فرمائیے! یہ وہ لوگ تھے جو ظاہری طور پر تو نیک تھے مگر چھپ کر گناہ کرتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ عَلَی الْاِعلان گناہ کرتے پھرتے ہیں اور ذرا نہیں شرماتے، ہمارا کیا بنے گا؟ آہ! ذرا سوچئے تو سہی! اگر یُوں ہی گناہ کرتے کرتے قبر میں اتر گئے اور ہم پر عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہم کیا کریں گے؟ اگر سانپ بچھوؤں نے کفن پھاڑ کر ہمارے جسم پر قبضہ جما لیا تو کہاں جائیں گے؟ قبر کی دیواریں ملنے سے ہماری پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو گئیں تو کیسی شدید تکلیف ہوگی؟ ایک پتھر کی چوٹ تو برداشت ہوتی نہیں اگر فرشتوں نے ہتھوڑے برسانے شروع کر دیئے تو ان نازک ہڈیوں کا کیا بنے گا؟

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اے گناہ گار! تُو گناہ

---

[1]...الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:30۔

کے انجامِ بد سے کیوں بے خوف ہے؟ حالانکہ گناہ کی طلب میں رہنا گناہ کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے ❁ تیرا دائیں، بائیں جانب کے فرشتوں سے حَیانہ کرنا اور گناہ پر اڑے رہنا بھی بہت بڑا گناہ ہے یعنی توبہ کئے بغیر تیرا گناہ پر قائم رہنا اس سے بھی بڑا گناہ ہے ❁ تیرا گناہ کر لینے پر خوش ہونا اور قہقہہ لگانا اس سے بھی بڑا گناہ ہے حالانکہ تُو نہیں جانتا کہ اللہ پاک تیرے ساتھ کیا سلوک فرمانے والا ہے؟ ❁ اور تیرا گناہ میں ناکامی پر غمگین ہونا اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ گناہ کرتے ہوئے تیز ہوا سے دروازے کا پردہ اٹھ جائے تو تُو ڈر جاتا ہے **مگر اللہ پاک کی اس نظر سے نہیں ڈرتا جو وہ تجھ پر رکھتا ہے تیرا یہ عمل اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔**[1]

کب گناہوں سے کَنارا میں کروں گا یاربّ!
نیک کب اے مِرے اللہ ! بنوں گا یا ربّ!
کب گناہوں کے مَرَض سے میں شفا پاؤں گا
کب میں بیمار مدینے کا بنوں گا یاربّ![2]

آج عمل کا وقت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم زندہ ہیں، آج ہمارے پاس وقت ہے، ہم تَوبہ کر کے پچھلے گُناہ بخشوا سکتے ہیں، نیک کام کر کے قبر روشن کرنے کا انتظام کر سکتے ہیں، اگر یہ سانس کی مالا ٹُوٹ گئی، رُوح جسم سے نکال لی گئی تو سِوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ کہتے ہیں: کسی مُردے کو خواب میں دیکھا گیا تو اس نے کہا: مَاعِنْدَکُمْ اَکْثَرُمِنَ الْغَفْلَةِ وَ

❶ ...الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:26۔
❷ ...وسائلِ بخشش، صفحہ:84۔

مَاعِنْدَنَا اَکْثَرُ مِنَ الْحَسْرَةِ یعنی تم زندہ لوگ بہت زیادہ غفلت میں ہو اور ہم جو قبر میں اُتر چکے، ہم بہت زیادہ حسرت میں ہیں۔[1]

آدمی کے دو گھر ہیں

اے عاشقانِ رسول! اس سے پہلے کہ یہ حسرت اور شرمندگی کا وقت ہم پر آئے، ہمیں چاہئے کہ قبر و آخرت کی تیاری میں مَصرُوف ہو جائیں۔ حضرت عبد اللہ بن عَیزار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آدمی کے 2 گھر ہیں۔ (1): ایک وہ گھر جو زمین کے اُوپر ہے (2): دوسرا وہ گھر جو زمین کے اندر ہے۔ آدمی زمین کے اُوپَر والے گھر کو سجانے سنوارنے میں لگا رہتا ہے، اس میں سردی گرمی سے بچنے کا انتظام کرتا ہے مگر اس فِکْر میں زمین کے اندر والے گھر کو خراب کر بیٹھتا ہے، پھر اس کے پاس آنے والا آجاتا ہے (یعنی اس کی موت کا وقت ہو جاتا ہے)، اسے کہا جاتا ہے: ذرا بتاؤ تو یہ گھر جس کو تُو نے بہت سجایا سنوارا، اس میں کتنا عرصہ رہو گے؟ بندہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا...!! پھر کہا جاتا ہے: اور جس گھر کو تُو نے خراب کر لیا (یعنی قبر) اس میں کتنا عرصہ رہنا ہے، بندہ کہتا ہے: وہی تو اَصل ٹھکانا ہے۔ **اب کہا جاتا ہے: تُو اس بات کا اِقْرار بھی کر رہا ہے (پھر بھی تُو نے قبر کے لئے کچھ نہیں کیا) کیا تُو عقل مند ہے...!!**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! حقیقت یہی ہے، ہم اس دُنیا میں کتنا عرصہ ہیں، ہم نہیں جانتے، جلد، بہت جلد ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، پھر وہاں ہم نے قیامت تک رہنا ہے، عقلمند وہی ہے جو اس دُنیا میں رہ کر قبر کی تیاری کرتا ہے، **جو یہ نہیں کرتا بلکہ دُنیا کی رنگینیوں**

---

1 ...اھوال القبور، الباب السادس فی ذکر عذاب...الخ، فصل ماجاء فی الکشف...الخ، صفحہ: 68۔
2 ..اھوال القبور، الباب الثالث عشر فی ذکر کلمات...الخ، صفحہ: 244۔

میں کھویا رہتا ہے، وہ بہت بدنصیب ہے، عنقریب اسے سخت مشکلات کا سامنا ہو گا۔

بے وفا دنیا پہ مت کر اِعتبار
تُو اچانک موت کا ہو گا شکار
موت آ کر ہی رہے گی یاد رکھ!
جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!
گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے
قبر میں تنہا قِیامت تک رہے
جب فِرِشتہ موت کا چھا جائے گا
پھر بچا کوئی نہ تجھ کو پائے گا
کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بڑی
قبر میں ورنہ سزا ہو گی کڑی

قبر کو روشن کرنے والے کام

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازم ہے کہ قبر کو روشن کرنے والے کام کریں اور قبر میں عذاب کا سبب بننے والے کاموں سے بچتے رہیں۔ مثلاً ❁ قبر کو روشن کرنے کے لئے سب سے پہلی چیز عقیدہ ہے۔ ❁ اللہ پاک کے متعلق ❁ اس کے رسولوں کے متعلق ❁ صحابہ و اَہْلِ بیت کے متعلق ❁ اَوْلیائے کرام کے متعلق ہمارا عقیدہ بالکل درست اور قرآن و سُنّت کے مطابق ہونا چاہئے ❁ اس کے ساتھ ساتھ ہم نیک کام بھی کرتے رہیں ❁ پانچوں نمازیں وقت پر، مسجد میں باجماعت ادا کرنے کی عادَت بنائیں ❁ جتنے فرائِض و واجبات ہیں، ان پر عمل کریں ❁ زکوٰۃ فرض ہو تو ادا کریں ❁ روزے رکھیں ❁ لوگوں کے ساتھ حُسْنِ سلوک سے پیش آئیں ❁ قرآنِ کریم کی تِلاوت کثرت سے کریں ❁ درودِ پاک کی کثرت کریں ❁ ذِکْرُ اللہ کی کَثْرت کریں۔ اس کے عِلاوہ بھی جو نیک کام ہیں، ان میں دِل لگائے رکھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عذابِ قبر سے نجات کا سامان ہو جائے گا۔

صدقہ قبر کو روشن کرتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! قبر کی تاریکی کو روشنی میں اور قبر کی وحشت کو اطمینان و سکون میں بدلنے کا ایک نیک عمل اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کرنا بھی ہے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَلٰی اَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُوْرِ یعنی بے شک صَدَقہ کرنے والوں کو صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے وَاِنَّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ ظِلِّ صَدَقَتِهٖ اور بِلاشُبہ مُسلمان قیامت کے دن اپنے صَدَقہ کے سائے میں ہو گا۔(1)

لہٰذا صدقہ دینے کی عادت بنانی چاہئے۔ صدقہ دینے کے بہت زیادہ فضائل ہیں: ❁ صَدَقہ بُرائیوں کے 70 دروازے بند کرتا ہے ❁ صَدَقہ دینے والا قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا ❁ صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے ❁ صَدَقہ گُناہوں کو ایسے مِٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے ❁ صَدَقہ آفتوں، بلاؤں کو روکتا ہے ❁ صَدَقہ عُمْر کو بڑھاتا ہے ❁ صَدَقہ بُری مَوت اور بُرے خاتمے سے بچاتا ہے ❁ صَدَقہ اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا ہے ❁ صَدَقہ رزق میں وسعت اور مال کی کثرت کا باعث بنتا ہے ❁ صَدَقہ غربت و ناداری کو ختم کرتا ہے۔(2) اَلْغَرَض! صدقہ کئی بھلائیوں کے دروازے کھولتا ہے اور کئی بُرائیوں کے دروازے بند کرتا ہے۔ لہٰذا ہمیں خوب صدقہ و خیرات دے کر اپنی قبر و آخرت کی بہتری کا سامان کرنا چاہئے۔

---

1 ...شُعَبُ الایمان، باب فی الزکاۃ، فصل التحریض... الخ، جلد: 3، صفحہ: 212، حدیث: 3347۔
2 ...صدقے کا انعام، صفحہ: 17 تا 19 ملتقطًا۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی عاشقانِ رسول کی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ✿ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات (**Departments**) میں دِینی خدمات انجام دے رہی ہے ✿ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ✿ بچوں اور بچیوں (**Boys & Girls**) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے اب تک دنیا بھر میں تقریباً 12 ہزار 699 مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 3 لاکھ 73 ہزار 729 بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے (نوٹ اس رپورٹ میں مدرسۃ المدینہ شارٹ ٹائم بوائز، گرلز بھی شامل ہیں۔) ✿ فروغِ علمِ دین (عالِم وعالِمہ کورس کروانے) کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔ اب تک تقریباً 1500 جامعۃ المدینہ (**Boys & Girls**) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ، 24 ہزار طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (عالِم و عالِمہ کورس) مفت کروایا جارہا ہے۔ اب تک تقریباً 31 ہزار 211 طلباء وطالبات عالِم وعالِمہ کورس مکمل کر چکے ہیں۔ ✿ شرعی رہنمائی کیلئے پاکستان بھر میں 17 دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، مفتیانِ کرام اُمّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ان میں سالانہ اوسطاً تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار سوالات کے مختلف انداز میں (مثلاً بالمشافہ، بذریعہ فون، واٹس ایپ، ای میل وغیرہا) جوابات دیئے جاتے ہیں۔ اور ✿ المدینۃ العلمیہ (**Islamic Research Canter**) میں مختلف موضوعات پر 932 دینی کتابیں چھاپی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ✿ الحمدللہ! **مدنی چینل** اس وقت 3 زبانوں اردو، انگلش اور بنگلہ میں چل رہا ہے۔

مختلف ممالک کی مقامی زبان (**Local Language**) میں شارٹ کلپس ڈبنگ (**Dubbing**) کر کے چلائے جاتے ہیں۔ بچوں کیلئے کِڈز مدنی چینل (**Kids Madani Channel**) کے ذریعے دِینی تربیت کی کوشش کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ (پارہ:27، سورۂ حدید:10)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔

اس آیت کے تحت **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: تم کس وجہ سے اللہ پاک کی راہ میں خرچ نہیں کر رہے حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا مالک اللہ پاک ہی ہے وہی ہمیشہ رہنے والا ہے جبکہ تم ہلاک ہو جاؤ گے اور تمہارے مال اسی کی مِلکِیّت میں رہ جائیں گے اور تمہیں خرچ نہ کرنے کی صورت میں ثواب بھی نہ ملے گا، تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنا مال اللہ پاک کی راہ میں خرچ کر دو تاکہ اس کے بدلے ثواب پا سکو۔[1]

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:10، جلد:9، صفحہ:721۔

رمضان کے روزوں کے فضائل

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! پھر آمدِ رمضان ہے، نیکیوں کا موسمِ بہار آنے والا ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے رمضان المبارک کے روزوں اور اعتکاف کے چند فضائل سن لیتے ہیں: مختلف روایات کے مطابق ❁روزہ دار کا سونا عبادت ہے ❁روزہ دار کی دُعا اور عمل مَقبول ہوتا ہے ❁روزہ دار کے لئے فرشتے سورج ڈوبنے تک مَغْفِرت کی دُعا کرتے رہتے ہیں ❁روزہ دار کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ❁روزہ دار کو اللہ پاک جنّتی پھل کھلائے گا ❁روزہ دار کو اللہ پاک جنّتی شراب سے سیراب کرے گا ❁روزہ دار کے لئے قیامت کے دن سونے کا دستر خوان لگایا جائے گا ❁روزہ دار کا روزہ اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا ❁روزہ دار کے چہرے کو اللہ پاک جہنم سے 70 سال کی مسافت دُور کر دے گا۔ (1)

جو نادان کسی شرعی مجبوری کے بغیر روزۂ رمضان چھوڑ دیتا ہے وہ سَخت گنہگار اور عذابِ نار کا حقدار ہے۔ روایات کے مطابق جو شرعی مجبوری کے بغیر رمضان شریف کا ایک روزہ ضائع کر دے تو اب عُمر بھر روزے رکھتا رہے، تب بھی اُس چھوڑے ہوئے ایک روزے کی فضیلت نہیں پا سکتا۔ (2)

اللہ پاک اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں اپنے قہر و غَضَب سے بچائے، ماہِ رمضان المبارک کے پُورے روزے خوش دِلی سے، ذوق و شوق کے ساتھ رکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... فیضانِ رمضان، صفحہ: 84 تا 86 ماخوذاً۔
2 ... فیضانِ رمضان، صفحہ: 88 تا 89 ماخوذاً۔

اعتکاف کے چند فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر اجتماعی اعتکاف کروایا جاتا ہے، **اعتکاف** گُنَاہوں سے بچنے اور ماہِ رمضان نیکیوں میں گزارنے کا بہترین ذریعہ ہے، ابھی سے پُورا ماہِ رمضان یا کم از کم آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کرنے کی نیت کر لیجئے! ✿ مسلمانوں کی امّی جان حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ، طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے: مَنِ اعْتَکَفَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ✿ **ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:** جس نے رمضان المبارک میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[2]

پاکستان میں اس سال 26 مقامات پر پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف ہو گا۔ اپنے شہر کے ذمہ داران سے اس کی معلومات لے کر ابھی سے اعتکاف فارم جمع کروا دیجئے۔

آئیں گی سنّتیں جائیں گی شامتیں ۔۔۔ دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں ۔۔۔ دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
فضلِ رب سے ہدایت بھی جائے گی مل ۔۔۔ دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
مرضِ عصیاں سے چھٹکارا چاہو اگر ۔۔۔ دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
مان بھی جاؤ عطارؔ کی التجا ۔۔۔ دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

ہو گا راضی خدا خوش شہِ انبیا | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: دَرْس

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج کے اس پُرفتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام درس بھی ہے، درس دینا یا سننا نیک اعمال (رسالہ) میں سے ایک نیک عمل بھی ہے آپ بھی اس میں شِرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا ❁ اتنی دَیر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہو گا ❁ گھر سے ہی دَرْس میں شرکت کی نِیّت کر کے چلیں گے تو راہِ عِلمِ دِین میں چلنے کا ثواب ملے گا ❁ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مخلوقات حتّی کہ دریا کی مچھلیاں بھی دُعا کریں گی۔

ہوٹل کی زینت بننے والا نوجوان

حیدرآباد، سندھ کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں: میں گُناہوں میں اس قدر گھرا ہوا تھا کہ مجھے اپنی زِندگی کے قیمتی لَمحات برباد ہونے کا اِحْسَاس تک نہ تھا، ایک دن میں ہوٹل میں بیٹھا تھا اور ٹی وی پر چلنے والے فِلمی مناظِر میں کھویا ہوا تھا

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 639-645 ملتقطاً۔

کہ سُنّتوں بھرا لِباس پہنے ایک اسلامی بھائی میرے قریب آئے اور گرم جوشی سے ہاتھ ملایا اور بولے: پیارے بھائی! باہَر چوک دَرْس ہو رہا ہے۔ آپ چند منٹ عِنَایَت فرمادیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔ میں ان کی خوش اَخلاقی و ملنساری سے متاثّر (**Impress**) ہو کر ہاتھوں ہاتھ ان کے ساتھ چل پڑا۔ ہوٹل کے باہَر ایک اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** سے دَرْس دے رہے تھے، دوسرے اسلامی بھائیوں کی طرح میں بھی دَرْس سننے میں مصروف ہو گیا، دَرْس سُن کر میرا دِل چوٹ کھا گیا، میں نے صِدْقِ دِل سے توبہ کی اور اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کر لی، جس کی بدولت کبھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سَعَادَت تو کبھی مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رَسول کے ساتھ سَفَر نصیب ہونے لگا۔ رَفْتہ رَفْتہ میں دِینی ماحول کے قریب سے قریب تَر ہوتا چلا گیا، بالآخر ہوٹلوں کی زِیْنَت بننے والا نوجوان چوک دَرْس کی بَرَکت سے آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کے ساتھ مَسْجِد میں رات بَسَر کرنے والا بن گیا۔[1]

عطائے حبیبِ خدا مَدنی ماحول
ہے فَیضانِ غوث و رضا مَدنی ماحول
سَنور جائے گی آخرت ان شاء اللہ
تم اپنائے رکھّو سدا مَدنی ماحول[2]

نوٹ: اب مدنی ماحول کی بجائے دینی ماحول اصطلاح ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت

---

1 ... میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا، صفحہ: 12 ملخصاً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 646 ملتقطاً۔

فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **فیضانِ حدیث** Play Store اور App Store پر پیش کردی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں آپ کو حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوةُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰةُ الْمَنَاجِیْح ❁ أَرْبَعِیْنِ نَوَوِیَّه اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیَاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أَرْبَعِیْنِ حَنَفِیَّه (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِیْث (اردو) شامِل کی گئی ہیں۔ ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد سے مکمل کتاب یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ اور حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ سرچ کی جاسکتی ہے ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو Favorite کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

مسلمان کی قبر پر جانا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! شَبِ بَرَاءَت کو قبرستان کی حاضری مسلمانوں کا معمول ہے، لہٰذا بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے قبرستان جانے کے آداب بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ آیئے! پہلے فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سنتے ہیں: **اِبْنِ ماجَہ کی حدیث شریف ہے:** اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

نے فرمایا: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا، وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ یعنی میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب زیارتِ قبور کر لیا کرو کہ بے شک قبریں دیکھنا دُنیا سے بے رغبت کرتا اور آخرت کی یاد دلاتا ہے۔(1)

اے عاشقانِ رسول! ❁ مسلمان کی قبر پر جانا سُنَّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے اور اولیائے کرام و شُہدائے عظام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم کے مزارات پر حاضری سعادت ہی سعادت اور انہیں ایصالِ ثواب مَندُوب (یعنی پسندیدہ) و کارِ ثواب ہے۔(2) ❁ قبرستان میں اس طرح کھڑے ہوں کہ قبلے کی طرف پیٹھ اور قبر والوں کے چہروں کی طرف منہ ہو، اس کے بعد حدیثِ پاک میں بیان کئے گئے طریقے کے مطابق یُوں سلام کرے: اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ یعنی اے قبر والو! تم پر سلام ہو، اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے آگئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔(3) ❁ قبرستان میں داخِل ہو کر یہ دُعا پڑھی جائے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِي خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ أَدْخِلْ عَلَيْهَا رَوْحًا مِّنْ عِنْدِكَ وَسَلَامًا مِّنِّي (ترجمہ: اے اللہ! اے گل جانے والے جسموں اور بوسیدہ ہڈّیوں کے ربّ! جو دنیا سے ایمان کی حالت میں رخصت ہوئے تُو اُن پر اپنی رحمت فرما اور ان کو میرا سلام پہنچا دے۔)

شَرْحُ الصُّدُور میں ہے: جو بندہ قبرستان میں داخِل ہو کر یہ دُعا پڑھے تو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام سے لے کر دُعا پڑھنے کے وقت تک جتنے مسلمان فوت ہوئے سب دُعا پڑھنے

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب جنائز، باب ماجاء فی زیارۃ القبور، صفحہ:252، حدیث:1571۔
2 ...فتاوٰی رضویہ، جلد:9، صفحہ:532۔
3 ...ترمذی، کتاب: جنائز، صفحہ:275 حدیث 1053۔

والے کے لئے دُعائے مغفرت کریں گے۔[1] ❁ اگر قبر کے پاس بیٹھنا چاہیں تو صاحبِ قبر کے مرتبے کا لحاظ کرتے ہوئے بااَدب بیٹھ جایئے ❁ قبروں کی زیارت کے لئے یہ 4 دن بہتر ہیں: پیر، جمعرات، جمعہ، ہفتہ[2] ❁ جمعہ کے دن بعدِ نمازِ صُبح زیارتِ قُبُور افضل ہے[3] ❁ رات کو تنہا قبرِستان نہ جانا چاہیے[4] ❁ بابَرَکت راتوں خصوصاً شبِ بَرَاءَت میں زیارتِ قُبُور افضل ہے[5] ❁ اِسی طرح بابَرَکت دِنوں مثلاً عید الفطر، بقر عید، 10 محرم، ذُوالحجہ کے ابتدائی 10 دنوں میں بھی زیارتِ قُبُور افضل ہے[6] ❁ قَبْر کے اوپر "اگر بتّی" نہ جلائی جائے اِس میں بے ادبی اور بد فالی ہے۔ہاں! اگر (حاضِرین کو) خوشبو (پہنچانے) کے لئے (لگانا چاہیں تو) قَبْر کے پاس خالی جگہ ہو وہاں لگائیں کہ خوشبو پہنچانا مَحبوب (یعنی پسندیدہ) ہے[7] ❁ قَبْر پر چَراغ یا جلتی موم بتّی وغیرہ نہ رکھے، ہاں اگر آپ کے پاس، "چارجر" ٹارچ یا ٹارچ والا موبائل فون نہ ہو، گورنمنٹ کی بتیاں بھی نہ ہوں یا بند ہوں اور رات کے اندھیرے میں راہ چلنے یا دیکھ کر تِلاوت کرنے کے لئے روشنی مقصود ہو تو قَبْر کے ایک جانب خالی زمین پر موم بتّی یا چَراغ رکھ سکتے ہیں، جبکہ وہ خالی جگہ ایسی نہ ہو کہ جہاں پہلے قَبْر تھی اب مِٹ چکی ہے۔[8]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... شَرْحُ الصُّدُور، الباب الثامن والثلاثون...الخ، صفحہ: 160۔
2 ... عالمگیری، کتاب الکراہیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ القبور...الخ، جلد: 5، صفحہ: 430۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 9، صفحہ: 523۔
4 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 9، صفحہ: 523۔
5 ... عالمگیری، کتاب الکراہیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ القبور...الخ، جلد: 5، صفحہ: 430۔
6 ... عالمگیری، کتاب الکراہیۃ، الباب السادس عشر فی زیارۃ القبور...الخ، جلد: 5، صفحہ: 430۔
7 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 9، صفحہ: 525-483 ملخصاً۔
8 ... قبر والوں کی 25 حکایات، صفحہ: 47۔